حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) مصنف کو کس قسم کا بنگلہ رہنے کو ملا؟

جواب: مصنف کو ایک اعلی قسم کا بنگلہ رہنے کو ملا جس کے بارے میں روایت تھی کہ ولسن روڈ کا یہ لاشریک بنگلہ ولسن صاحب نے خاص طور پر اپنے لیے بنوایا تھا۔

(ب) سلیم نیا کام جملہ کیا تھا؟

جواب: سلیم میں آکر نیل زادوں کی طرح اور ان کے ہمراہ بے فکری سے بیڈ منٹن کھیلتے اور سر شام ہی دوستوں کے ساتھ ٹیلی ویژن کے سامنے جم جاتے کیا مجال جو کوئی غیر اس میں محفل یا شریک ہو۔

(ج) سلیم نیا علی بخش پر کیوں برہم ہوئے؟

جواب: کیونکہ اس نے سلیم صاحب کے دوست امجد کو گول کمرے میں صوفے پر نہیں بٹھایا تھا اور ریفریجریٹر سے نکال کر کوکا کولا پیش نہیں کیا تھا۔

(د) دیہاتی لڑکا پہلے دن سکول گیا تو اس نے کیسا لباس پہن رکھا تھا؟

جواب: دیہاتی لڑکے نے ننگے سر پر صافہ باندھ رکھا تھا بدن پر کرتا اور تہمد اور پاؤں میں پوٹھوہاری جوتا تھا۔

(ہ)ماسٹر جی چھوٹے چودھری کے گاؤں کیوں گئے تھے؟

جواب: ماسٹر جی دسمبر میں شکار کرتے کرتے چودھری کے گاؤں جا پہنچے۔

(و) ماسٹر جی کو چائے کیسے پیش کی گئی؟

جواب: بڑی دوڑ دھوپ کے بعد حکیم صاحب کے گھر سے چائے حاصل کی اور ماسٹر جی کو چائے کی لسی بنا کر پیش کی گئی۔

(ز)دیہاتی لڑکے کی کہانی سن کر سلیم میاں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: دیہاتی لڑکی کی کہانی سن کر سلیم یا کی آنکھیں نم ہو گئیں کیونکہ اس کی آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لئے محبت کی چمک تھی۔

2۔قدر ایاز کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: سبق کا خلاصہ شروع میں دے دیا گیا ہے۔

3۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

جواب: دیہات، شکایت، ارشادات، قصہ، حادثات، روایت، عمارت، امتیاز، مشاہدات

واحد	جمع	جمع	واحد
شکایت	شکایات	دیہات	دیہہ
قصہ	قصص	ارشادات	ارشاد
روایت	روایات	حادثات	حادثہ
عمارت	عمارات	مشاہدات	مشاہدہ
امتیاز	امتیازات		

4۔ سبق "قدر ایاز" کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

جواب: (1) کرنیلوں کو رہائش کے لیے کونسے بنگلے ملتے ہیں؟

(الف) اے کلاس (ب) بی کلاس (ج) سی کلاس (د) ڈی کلاس

(2) الغرض ہمارے بنگلے کا مزاج ہر زاویے سے تھا:

(الف) مدبرانہ (ب) امیرانہ (ج) خاکسارانہ (د) عاجزانہ

(3) تمام دیہاتیوں نے ماسٹر جی سے کونسے برخورداروں کی خیریت دریافت کی؟

(الف) نومولود (ب) شیرخوار (ج) نامولود (د) تابع دار

(4) ماسٹر جی کے بیٹھنے کے لیے کیا چیز منگوائی گئی؟

(الف) پیڑھی (ب) کرسی (ج) بنچ (د) چارپائی

(5) ماسٹر جی نے کس چیز کی فرمائش کی؟

جوابات:

1	2	3	4	5
ج	ب	ج	د	ج

5۔ متن کو مد نظر رکھتے ہوئے درست اور غلط کی نشاندہی (√) سے کریں۔

جواب: (الف) طرفین کے بیانوں سے واضح تھا کہ تنازع بہت خفیف ہے۔ درست غلط

(ب) سارے سکول میں ایک ہیڈ ماسٹر صاحب تھے جو سوٹ پہنتے تھے۔ درست غلط

(ج) سلیم اور علی بخش دونوں کی آنکھوں میں ایک دیہاتی کے لئے مذاق کی چمک تھی۔ درست غلط

(د) دیہاتی لوگ اتنے مہذب نہیں ہوتے کہ ڈرائنگ روم میں کتے لے آئیں۔ درست غلط

(ہ) سلیم میاں ابھی ابھی ایف اے کے امتحان سے فارغ ہوئے تھے۔ درست غلط

جوابات:

الف	ب	ج	د	ہ
درست	غلط	غلط	درست	غلط

6۔ اِعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

جواب: قَسّامِ اَزَلْ، قَطعَۂ زمِین، مُخمل، تَواضُع، تَنازُع

7۔ اپنے استاد سے محمود و ایاز کی تلمیح کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

جواب: غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کے ایک ملازم کا نام ایاز تھا۔ وہ اپنے مالک سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا۔ اس لیے محمود و ایاز کو ایسے موقعوں پر بولا جاتا ہے، جہاں دونوں کے تعلقات نہایت مخلصانہ ہوں۔

8۔ مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کریں۔

جواب: طول، شان، چمن، تواضع، اشتیاق

مذکر: چمن، طول، اشتیاق

مونث: شان، تواضع

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
قباحت	برائی	دیہاتی ہونے میں کوئی قباحت نہیں۔
امتیاز	انفرادیت	اسلم نے اپنی جماعت میں امتیازی پوزیشن حاصل کرکے والدین کا سر فخر سے اونچا کردیا۔
نوعیت	قسم	ہمیں معمولی نوعیت کے معاملات کو سنجیدگی سے لینا چاہئے۔
تلافی	کمی پوری کرنا	ہمیں غریبوں کے نقصان کی فوری تلافی کرنی چاہیے۔
مبہوت	حیران	سلیم ایک لمحے کے لیے مبہوت کھڑا مجھے دیکھتا رہا اور پھر مجھ سے لپٹ گیا۔
دستور	قانون	پاکستان کا دستور اسلامی ہے۔

10۔ سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباسات کی تشریح کریں۔

اقتباس: سلیم میاں جو بھی ابھی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوئے تھے، دوسرے کرنیل زادوں کی طرح اور ان کے ہمراہ بے فکری سے بیڈ منٹن کھیلتے اور سرِ شام ہی دوستو کے ساتھ ٹیلی ویژن کے سامنے جم

ان کی تواضع کے لئے کمرے میں خاموشی سے داخل اور خارج ہوتا رہتا۔ علی بخش کو یوں بھی سلیم سے اُنس تھا کہ اسی کے ہاتھوں میں پلا تھا۔

جواب: مصنف کا نام: کرنل محمد خان

سبق کا عنوان: قدرِ ایاز

حل لغت: کرنیل زادوں: کرنیل کے بیٹے۔ ہمراہ: ساتھ۔ سرِ شام: شام ہوتے ہی۔ مخل: دخل دینے والا۔ تواضع: خدمت۔ اُنس: پیار محبت

سیاق و سباق:

مصنف کو جرنیلوں کی طرح خوش قسمتی سے چھاؤنی کے اندر کم و بیش دو ایکڑ اراضی پر مشتمل ایک بہت بڑا بنگلہ ملا تھا جو کہ دوسرے کرنیلوں کے مقابلے میں بالکل الگ نوعیت کا تھا۔ مختلف قسم کے درختوں، پیڑوں اور پھولوں نے اس بنگلے کو شاہانہ بنا دیا تھا۔ بنگلے کی اندرونی زیبائش کے لیے کچھ سیکنڈ ہینڈ اشیاء کا سہارا لیا گیا تھا۔ صاحبزادہ سلیم نے تازہ تازہ میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا وہ سارا دن اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل کود اور ٹیلی ویژن دیکھنے میں زیادہ وقت گزارتا۔ بوڑھے گھریلو ملازم علی بخش کو سلیم سے بے حد پیار تھا۔ صرف ان (علی بخش) کے علاوہ کسی اور کو سلیم کے کمرے میں جانے کی اجازت نہ تھی۔

تشریح:

اس اقتباس میں مصنف نے سلیم میاں کے مشاغل کے بارے میں بتایا ہے کہ سلیم میاں مصنف کے بیٹے تھے انہی دنوں میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہوئے تھے، کوئی کام کاج نہ تھا۔ صبح ہوئی تو دوسرے کرنیلوں کے بچوں کی طرح ان کے ساتھ بے فکری سے بیڈمنٹن کھیلتے اور شام ہوتے ہی سلیم میاں اپنے دوستوں کے ساتھ ٹیلی ویژن دیکھتے۔ ٹیلی ویژن دیکھنے میں اس قدر محو ہوتے کہ کسی کی مجال نہ تھی کہ اس دوران کوئی دخل اندازی کر سکے۔ ان کا ایک بوڑھا ملازم علی بخش ہی صرف چپکے سے کمرے میں آتا جاتا اور ان کی خاطر تواضع کرتا رہتا۔ علی بخش کو سلیم سے اس قدر محبت تھی کیونکہ وہ اس کے ہاتھوں میں پرورش پایا تھا۔

۱۱۔ کالم الف کے الفاظ کو کالم ب میں دیے گئے متضاد الفاظ سے ملائیں۔

جواب:

کالم الف	کالم ب	کالم ج
طول	مسرت	عرض
داخل	ویرانہ	خارج
ازل	شدید	ابد

مسرت	عرض	رنج
شدید	ابد	خفیف
ویرانہ	خارج	چمن